Roll No:________ امیدوار خود پُر کرے

(For all Sessions)

اُردو لازمی (انشائیہ) گروپ-II

وقت: 2:10 گھنٹے

نمبر: 60

2. درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی تشریح کیجیے۔ (تین اشعار حصہ نظم اور دو حصہ غزل سے) 10

(حصہ نظم)

i. بُجھے گا نہ جس کا چراغ محبت — وہ پیغمبر ذی وقار آگیا ہے

ii. یہ سعادت حُورِ صحرائی ! تیری قسمت میں تھی — غازیاں دیں کی سقائی تیری قسمت میں تھی

iii. جس کے بازو کی صلابت پر نزاکت کا مدار — جس کے کس بل پر اکڑتا ہے غرورِ شہریار

iv. ڈگمگا جاتے ہیں ریڑھے لڑکھڑا جاتی ہے جیپ — واپس آ جائے سلامت سائیکل کی کیا مجال

(حصہ غزل)

i. آج کیا بات ہے کہ پھولوں کا — رنگ ، تیری ہنسی سے ملتا ہے

ii. بات یہ ہے کہ سکونِ دل وحشی کا مقام — کنج زنداں بھی نہیں وسعت صحرا بھی نہیں

iii. تھے کتنے ستارے کہ سرِ شام ہی ڈوبے — ہنگام سحر کتنے ہی خورشید ڈھلے ہیں

3. درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ تشریح سے پہلے سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معنی بھی لکھیے۔ 10

(الف) ریشم اور سونے کے تاروں سے بنی ہوئی آب رواں موتیوں سے لیسی ہوئی گلشن، ایسا ہی کم خواب اور زربفت کہ دید نہ شنید، گوٹا وہ کہ دُنیا دیکھے اور اَش اَش کرے۔ رنگ رنگ کے جوہرات کی لڑیاں تھیں۔

(ب) میرا خیال ہے کہ مرحوم سے شاید ہی کبھی کسی شخص کو تکلیف پہنچی ہو۔ شریف آدمی کی یہ صفت سب سے معتبر مانی گئی ہو، اردو، فارسی اور عربی ادبیات پر مرحوم کی نظر بڑی گہری، وسیع اور متنوع تھی۔ جس کے ہم سب ہمیشہ متصرف رہے اور اس سے استفادہ کیا۔

4. درج ذیل سوالات میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔ 10

i. پرستان کے بادشاہ نے سیّدانی بی کو کس کام کیلئے بلوایا تھا؟

ii. سبق ''مرزا محمد سعید'' مرزا صاحب نے کس کالج میں تدریس کے فرائض انجام دیے؟

iii. چاندنی چوک میں فقیر کی تقریر کا لبِ لباب کیا تھا؟

iv. سبق ''اٹھ باندھ کمر کیوں ڈرتا ہے'' اسلام کیسے امن و آشتی کا مذہب ہے؟

v. نام دیو مالی کی موت کا سبب کیا تھا؟

vi. ''جلوہ قدرت کا شاہد'' سے کون مراد ہے؟

vii. نظم ''نعت'' کے آخری شعر میں خضر سے کون سی ہستی مراد ہے؟

viii. شامل نصاب غزل میں دل کے کنول اور چراغوں میں کیا بنیادی فرق بتایا گیا ہے؟

5. کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیے۔ مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ **یا** علی بخش 05

6. دیئے گئے عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے۔ (i) یوم آزادی (ii) چاندنی رات (iii) گداگری 15

7. درج ذیل عبارت کو پڑھیے اور آخر میں دیئے گئے سوالات کے جوابات دیجیے۔ 10

سکون کے وقت سمندر کا دیدار آنکھوں کو فرحت بخشنے والی چیز ہے۔ تختہ جہاز پر کھڑے ہو کر دیکھیں تو لہروں کا ایک لاتعداد سلسلہ نظر آتا ہے، جو ہوا کے نرم نرم جھونکوں کے اثر سے سمندر پر قریب قریب ہر وقت آتے رہنے سے ایک دوسرے کے پیچھے حلقے بناتا چلا جاتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لہریں ایک دوسرے کے پیچھے دوڑ رہی ہیں۔ صبح کے وقت جب آفتاب نکلتا ہے اور اچھلتی ہوئی لہروں کی سفید جھاگ پر اس کی کرنیں پڑتی ہیں تو قوسِ قزح کے سارے رنگ دفعتہً شفاف پانی کے تختوں پر چمک جاتے ہیں اور دور افق کے قریب تو سنہری روپہلی فرش بچھا ہوا نظر آتا ہے۔ گویا شاہِ خاور کے خیر مقدم کے لیے سامان ہو رہا ہے۔

سوالات:

i. سکون کے وقت سمندر کا نظارہ کیسا ہوتا ہے؟ ii. تختہ جہاز سے سمندر کیسا نظر آتا ہے؟ iii. دور افق کے قریب کیا نظر آتا ہے؟

iv. صبح کے وقت سمندر کا منظر کیسا ہوتا ہے؟ v. اس عبارت کا موزوں عنوان لکھیے۔